دُرُودِ تَاج

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے !

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلٰنَا

اے اللہ! (اے ربِّ کریم) درود بھیج ہمارے آقا و مولا (حضرت)

مُحَمَّدٍ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْمِعْرَاجِ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر جو (تیری عظیم) مملکت کے تاجدار ہیں اور معراج (قربِ خاص) سے سرفراز ہیں

وَالْبُرَاقِ وَالْعَلَمِ ط دَافِعِ الْبَلَآءِ وَالْوَبَآءِ

براق جن کی سواری (بنی) اور جو (تیری وحدانیت اور تیری) شانِ رحمت کے علمبردار ہیں (میرے معبود

وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهٗ

رحمتیں ہوں تیری اُن پر) جو بلائیں وبائیں قحط اور جملہ دُکھ درد دُور کرنیوالے ہیں۔ آپ کا

مَكْتُوْبٌ مَّرْفُوْعٌ مَّشْفُوْعٌ مَّنْقُوْشٌ

نامِ نامی تو (عرشِ عظیم پر) لکھا گیا بلند کیا گیا ہے (آپکے اسمِ پاک کی رفعتِ شان آپکے مقبولِ شفاعت

فِی اللَّوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَیِّدِ الْعَرَبِ

(ہونے پر شاہد ہے اور پھر یہ اسم مبارک تو) تیری لوحِ محفوظ اور تیرے قلم (قدرت) پر

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُہٗ مُقَدَّسٌ مُّعَطَّرٌ

کنداں ہے (کہ آپ ہی وجہ تخلیقِ کائنات ہیں) (بلاشبہ سرورِ کائنات ہی) عرب اور عجم (یعنی کُل

مُّطَهَّرٌ مُّنَوَّرٌ فِی الْبَیْتِ وَالْحَرَمِ ط

انسانیت) کے سردار ہیں آپکے جسم مقدس کی پاکیزگی خوشبو (سے عالم مہک رہا ہے) اور آپ (کی تجلیات

شَمْسِ الضُّحٰی بَدْرِ الدُّجٰی

ہدایت) کے نور وانوار سے (خود) کعبہ اور حرم پاک منور ہیں اور (ایسا کیوں نہ ہو کہ) آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہ

صَدْرِ الْعُلٰی نُوْرِ الْهُدٰی

آفتاب ہدایت ہیں جو اپنے عروج کی طرف رواں دواں ہے اور وہ ماہتاب (نبوت) ہیں جو ہر ظلمت کو دُور

کَهْفِ الْوَرٰی مِصْبَاحِ الظُّلَمِ ط

کرنیوالا ہے (میرے معبود اپنے پیارے محبوب پر درود بھیج) جو رفعتوں کے صدر نشین، راہِ ہدایت کے نور، مخلوق

جَمِیْلِ الشِّیَمِ ط شَفِیْعِ الْاُمَمِ ط

کی جائے پناہ، اندھیروں کے چراغ، خُلقِ عظیم کے حامل، جملہ اُمتوں کے بخشوانے والے

صَاحِبِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ ط

اور انتہائی عطا و بخشش سے موصوف ہیں

وَاللّٰہُ عَاصِمُہٗ وَجِبْرِیْلُ خَادِمُہٗ

اور اللہ تعالیٰ ہی اُن کا نگہبان ہے اور جبرئیل علیہ السّلام آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم

وَالْبُرَاقُ مَرْکَبُہٗ وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُہٗ

ہیں اور بُراق آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کی سواری ہے اور معراج آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا سفر

وَسِدْرَۃُ الْمُنْتَہٰی مَقَامُہٗ وَقَابَ

اور سدرۃ المنتہیٰ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مقام اور (قربِ خداوندی) قابَ

قَوْسَیْنِ مَطْلُوْبُہٗ وَالْمَطْلُوْبُ مَقْصُوْدُہٗ

قوسین کا مرتبہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کا مطلوب آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو حاصل

وَالْمَقْصُوْدُ مَوْجُوْدُہٗ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

ہے (یعنی یہی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا وہ مقامِ خاص ہے جہاں قربِ الٰہی سے سرفرازی ہوئی)

خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ شَفِیْعِ الْمُذْنِبِیْنَ اَنِیْسِ

اور (اب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی نبوّتوں کو ختم کرنے والے ہیں (راہِ سلوک کے) مسافروں

الْغَرِیْبِیْنَ رَحْمَۃٍ لِّلْعٰلَمِیْنَ

کے غمخوار دُنیا جہان کے لئے رحمت

رَاحَۃِ الْعَاشِقِیْنَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِیْنَ

عاشقوں (کے غمزدہ قلوب) کے لئے راحت، مشتاق نگاہوں

شَمْسِ الْعَارِفِيْنَ سِرَاجِ السَّالِكِيْنَ

اور (دیدۂ بینا) کیلئے مظہرِ حق خدا شناسوں کیلئے آفتاب راہِ حق کے متلاشیوں کیلئے چراغ

مِصْبَاحِ الْمُقَرَّبِيْنَ مُحِبِّ الْفُقَرَآءِ

ہدایت، مقرّبوں کے لئے رہنما، غریبوں، فقیروں اور

وَالْغُرَبَآءِ وَالْمَسَاكِيْنِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ

مسکینوں سے محبّت فرمانے والے، جن و انس کے سردار،

نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ اِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ

دونوں حرموں (مکّہ مکرمہ اور مدینہ منوّرہ) کے نبی اور دونوں قبلوں

وَسِيْلَتِنَا فِى الدَّارَيْنِ صَاحِبِ قَابَ

(بیت المقدس اور بیت اللہ) کے امام اور دنیا و آخرت میں ہم سب کیلئے وسیلۂ نجات

قَوْسَيْنِ مَحْبُوْبِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَ

ہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں مشرقوں اور مغربوں کے محبوب (دونوں جہان کے

رَبِّ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

رب کے رسول اور نبیٔ برحق ہیں) آپ صلی اللہ علیہ وسلم (شہیدانِ راہِ حق سیدنا امام

مَوْلٰنَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ اَبِى الْقَاسِمِ

حسن رضی اور (سیدنا امام) حسین رضی کے جدِّ امجد ہیں آپ ہی ہمارے اور تمام جن و انس کے آقا ہیں آپ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ نُوْرٍ مِّنْ نُوْرِ اللّٰہِ

(حضرت) قاسم کے والد عبداللہ کے بیٹے اور اللہ تعالیٰ کے نور کا ظہور ہیں (جس سے جملہ کائنات ظہور

یٰٓاَیُّھَا الْمُشْتَاقُوْنَ بِنُوْرِ جَمَالِہٖ

میں آئی) اے نورِ جمالِ محمدی کے مشتاقو! (آؤ تم بھی اپنے مطلوب و مقصود کو پا جاؤ) آپ پر،

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپکی آل پر، آپکے اصحاب پر، خوب درود بھیجو (ایسا درود وسلام جو ہر تن من سے تمہاری عقیدت

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

کا ثبوت دے قولاً، فعلاً اور نوراً ۔صلوا علیہ وآلہ وصحبہ وسلم)